ہادیٔ طریقت شہنشاہ ولایت حضور خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی

مصنفہ کتاب مسمیٰ بہ

فوائدِ فریدیہ

کا اردو ترجمہ مسمیٰ بہ فیوضاتِ فریدیہ

از فقیر معینی شاہ محمد الٰہی

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ معین الادب جامع مسجد شریف ڈیرہ غازیخان

بار اول تعداد ایکہزار

بہاؤ الدین نقشبندی سے اور ان کو حضرت امیر کلاں سے اور ان کو حضرت محمد بابا سماسی سے اور ان کو حضرت علی رامیتنی سے اور ان کو حضرت محمود الخیر فغنوی سے اور ان کو حضرت عارف ریوگری سے اور ان کو حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی سے اور ان کو خواجہ یوسف ہمدانی سے اور ان کو خواجہ بو علی فارمدی سے اور ان کو خواجہ ابو القاسم گرگانی سے اور ان کو حضرت خواجہ خوش زمانی خواجہ ابو الحسن خرقانی سے اور ان کو حضرت سلطان العارفین ابو یزید طیفور البسطامی سے اور ان کو امام الاولیاء حضرت جعفر صادق سے۔ اور ان کو حضرت قاسم بن محمد سے اور ان کو حضرت سلیمان فارسی سے اور ان کو حضرت سلطان الاولیاء بالتحقیق ابا بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ اور ان کو حضرت سید الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعٰلمین سیدنا ومولانا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے ـــ

ذکرِ دوازدہ امام = جان لو! بارہ ۱۲ امام جو کہ کل اولیاءُ اور افضل الاتقیاء اور امام الاولیاء ہیں۔ یہ ہیں اوّل حضرت امام مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ۔ دوم حضرت امام حسن مجتبیٰ، سوم حضرت حسین، چہارم حضرت امام زین العابدین، پنجم حضرت امام باقر، ششم امام محمد جعفر صادق، ہفتم امام موسیٰ کاظم

ہشتم امام علی موسیٰ رضا نہم امام محمد تقی، دہم امام علی نقی، یازدہم امام حسن عسکری، دوازدہم امام محمد مہدی۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

اقسامِ آل = شیخ المشائخ حضرت داؤد قیصری نے فرمایا کہ آل حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چند قسمیں ہیں۔ ۱۔ اخص، وہ پیغمبر ہیں جو پہلے گذر چکے ہیں۔ اور وہ اولیاء اللہ جو مراتب کے انتہائی درجے تک پہنچے ہوئے ہیں۔ ۲۔ خاص، اور وہ ایسے ہیں، جو قرب کے انتہائی مقام تک نہیں ہیں۔ اور مجتہدین ـــ ۳۔ عام، اور وہ ساداتِ کرام ہیں۔ جو آپ کی ظاہری اولاد میں سے ہیں۔

۴۔ اعم، اور وہ جمیع مومن ہیں۔

بیانِ عشق = جان لو! کہ عشق دو قسم ہے۔ (۱) عشقِ مولیٰ (۲) عشقِ بندہ۔ عشق بندہ تین قسم ہے۔ ۱۔ عشق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۲۔ عشق اپنے شیخ کے ساتھ جس کے ہاتھ اس نے بیعت کی ہے۔ ۳۔ عشق کسی حسین و خوبصورت کا خواہ مرد ہو یا عورت، پس عشق مولیٰ اعلیٰ الاعلیٰ قسم ہے۔ اور اسی طرح عشق نبی کریم علیہ اکرم الصلوٰۃ والتسلیم پھر اپنے شیخ کا عشق بھی اعلیٰ قسم ہے۔ پھر کسی خوبصورت حسین کا عشق، اگر اس میں شہوانی خیالات نہ ہوں۔ تو وہ بھی نعمتِ حق ہے۔ اور عشق مولیٰ کی طرف پہنچانے والا۔